گذشتہ سال اور رواں سال کے امتحانات کا تقابلی جائزہ

''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' دینی مدارس کی سب سے بڑی منظم اور بے مثال تنظیم اور تعلیمی بورڈ ہے، اس کی بنیاد اکابر علماء نے 1958ء میں اس وقت رکھی جب صدر پاکستان ایوب خان نے دینی مدارس کو سرکاری تحویل میں لینے کا پروگرام بنایا۔ وفاق المدارس کا مقصد جہاں حکومتی ہتھکنڈوں کے خلاف ایک مشترکہ پلیٹ فارم سے دفاعی آواز بلند کرنا تھا، وہیں ملک بھر میں پھیلے ہوئے مدارس کو ایک نصاب تعلیم کے تحت لانا، ان میں نظم وضبط اور بہتری لانا، ایک ہی بورڈ سے ان کے امتحانات لے کر اسناد جاری کرنا اور دور حاضر کے جدید تقاضوں کے مطابق نصاب تعلیم میں تبدیلی و ترمیم کرنا تھا۔ وفاق المدارس اپنی ابتداء سے لے کر آج تک کامیابی کے ساتھ اپنے مقاصد کو حاصل کرتا ہوا ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

وفاق المدارس کے صدارتی منصب پر حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ، حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ، حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ، حضرت مولانا مفتی محمودؒ، حضرت مولانا ادریس میرٹھیؒ اور موجودہ صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم جیسے اساطین علم اور بزرگان دین فائز رہے۔ ان حضرات کی محنت، للّٰہیت اور دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ وفاق المدارس وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

وفاق المدارس کے تحت ہر سال تین شعبوں کا امتحان لیا جاتا ہے، اس میں شعبہ کتب (بنین و بنات) شعبہ حفظ (بنین و بنات) اور دراساتِ دینیہ (بنین و بنات) شامل ہیں، جس میں ملک کے چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر و شمالی علاقہ جات کے طلباء وطالبات شریک ہوتے ہیں۔

وفاق المدارس کے تحت پہلا امتحان 1960ء میں منعقد ہوا، اس وقت سات سینٹروں میں تقریباً 100 طلباء دورۂ حدیث کے امتحان میں شریک ہوئے، 1960ء سے لے کر 1983ء تک وفاق المدارس کے تحت صرف دورۂ حدیث کا امتحان ہوتا رہا۔ اس کے بعد 1983ء میں خاصہ، 1984ء میں عامہ، 1985ء میں عالیہ، 1889ء میں متوسطہ اور 2008ء میں عالمیہ سال اول (موقوف علیہ) کا امتحان وفاق کے ماتحت شروع ہوا۔ 1989ء سے بنات کے تعلیمی درجات کا امتحان بھی وفاق کے ماتحت لیا جانے لگا۔

اس وقت وفاق المدارس کے فضلاء کی تعداد تقریباً 6,52,000، فاضلات کی تعداد 5,08,000 اور حفاظ کی تعداد 6,30,000 ہو چکی ہے۔

وفاق کے ساتھ اس وقت (1432ھ مطابق 2011ء) تقریباً تیرہ ہزار مدارس ملحق ہیں، اور امتحان دینے والے طلباء وطالبات کی تعداد دو لاکھ کے قریب ہے، اور ہر سال ملحقہ مدارس اور طلبہ کی تعداد میں اچھا خاصہ اضافہ

ہورہا ہے، والحمد للہ علی ذلک

ذیل میں گذشتہ سال (1431ھ) اور سال رواں (1432ھ) کا طلباء کی تعداد کے اعتبار سے تقابلی جائزہ پیش ہے، جس سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوجائے گا کہ دینی مدارس کی طرف طلبہ کا رجحان بڑھتا جارہا ہے جو ایک نہایت حوصلہ افزا اور خوش آئند صورت حال ہے، اور ان شاء اللہ یہ سلسلہ مزید بڑھتا چلا جائے گا۔

تقابلی جائزہ برائے سال 1431ھ و 1432ھ

(بنین)

درجہ	1431ھ	1432ھ	کمی/اضافہ
متوسطہ	11972	11619	-353
ثانویہ عامہ	17326	18449	1123
ثانویہ خاصہ	13253	12979	-274
عالیہ	10662	9069	-1593
موقوف علیہ	8338	8809	471
عالمیہ	7960	8286	386
دراسات	1159	1370	211
میزان	**112551**	**116925**	**4374**

(بنات)

درجہ	1431ھ	1432ھ	کمی/اضافہ
متوسطہ	27	35	8
ثانویہ عامہ	29523	32154	2631
ثانویہ خاصہ	18500	21172	2672
عالیہ	13666	15938	2272
عالمیہ	14268	13279	-989
دراسات	1700	1594	-106
میزان	**77684**	**84172**	**6488**

(بنین و بنات مجموعی)

درجہ	1431ھ	1432ھ	کمی/اضافہ
تحفیظ القرآن الکریم	57382	57369	-13
متوسطہ	11999	11654	-345
ثانویہ عامہ	46849	50603	3754
ثانویہ خاصہ	31753	34151	2398
عالیہ	24928	25007	679
موقوف علیہ	8338	8809	471
عالمیہ	22228	21565	-663
دراسات	2859	2964	105
میزان	**205736**	**212122**	**6386**

تعداد امیدوار برائے سالانہ امتحان 1431ھ و1432ھ

نام درجہ	بنین	بنات	میزان
تحفیظ القرآن الکریم	44119	13250	57369
متوسطہ	11619	35	11654
ثانویہ عامہ	18449	32154	50603
ثانویہ خاصہ	12979	21172	34151
عالیہ	9069	15938	25007
موقوف علیہ	8809	0	8809
عالمیہ	8286	13279	21565
دراسات	1370	1594	2964
میزان	**114700**	**97422**	**212122**

تعداد امتحانی مراکز و نگران عملہ برائے سالانہ امتحان 1431ھ و 1432ھ

	بنین	بنات	میزان
امتحانی مراکز	414	846	1260
نگران اعلیٰ	414	846	1260
معاون نگران	2823	3367	6190

☆......☆......☆

حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں: ''جرات کی بات ہے مگر میں تجربہ سے کہتا ہوں کہ علم دین شروع کرتے وقت اگر نیت عمل کی نہ بھی ہو تو پرواہ مت کرو، علم دین وہ چیز ہے کہ نیت کو بھی ٹھیک کر لے گا۔ علم دین وہ چیز ہے کہ ایک نہ ایک دن یہ اپنا اثر ضرور کرتا ہے اور اس شخص کو اپنا بنالیتا ہے''۔

ایک بزرگ کا قول ہے، فرماتے ہیں: '' تعلمنا العلم لغیر اللّٰہ فابی العلم إلا أن یکون للّٰہ ''
یعنی ''ہم نے علم پڑھا تھا غیر اللہ کے لیے مگر علم خود ہی نہ مانا اور اللہ میاں کا ہی ہو کر رہا''۔ مطلب یہ کہ ابتدا میں خلوص نہ تھا مگر انتہا میں خلوص پیدا ہو ہی گیا، اس واسطے میں کہتا ہوں کہ اگر عمل کی توفیق نہ بھی ہو تب بھی علم پڑھے جاؤ ان شاء اللہ ضرور عمل نصیب ہوگا۔ میں کہتا ہوں: ''علم عربی وہ علم ہے کہ ہر چیز کو اس سے انجلاء ہوتا ہے، اخلاق بھی اس سے درست ہوتے ہیں، جب آدمی ہمیشہ فقراء اور اہل اللہ کے قصے اور حالات پڑھے گا تو کب تک اثر نہ ہوگا۔ ہاں! یہ خیال رکھو کہ معصیت کا عزم بھی مت کرو، معصیت سے نورِ علم مٹ جاتا ہے۔ اگر خلوص نہ بھی ہو تو پرواہ نہ کرو لیکن بالقصد معصیت کے پیچھے بھی مت پڑو اور بے باک مت ہو جاؤ''۔ (تحفۃ العلماء: ۱/۶۲)

خاورین (کورس)

100% فیصد ہربل

اعصابی، جسمانی اور جوڑوں کے درد کی حیرت انگیز دوا

جوڑوں کا درد، لنگڑی کا درد، گھٹنوں اور کمر کا درد، اعصابی اور جسمانی دردیں، ورم، یورک ایسڈ کی زیادتی کا فوری اور مؤثر حل

نوٹ: خاورین (کورس) کو ایک ماہ بلاناغہ استعمال کیجئے یقیناً آپ کو بہتر نتائج ملیں گے تو مزید کچھ عرصہ استعمال کرلیں۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ آپ اس اذیت ناک مرض سے چھٹکارا حاصل کرلیں گے۔

مزید مشورہ کیلئے حکیم حافظ سید محمد احمد (لاہور) 042-38477326 0332-8477326